e-Contents

Presented by Dr. Zarnigar Yasmeen,

Maulana Mazharul Haque Arabic & Persian University,

Patna

Email:zarnigaryasmeen@gmail.com

کلیم عاجز بحیثیت شاعر

(مسلسل.................)

(ہ) کلیم عاجزؔ کی شاعری سے متعلق چند اہم آراء:

’’اتنی ڈھلی ہوئی زبان، یہ گھلاوٹ، لب ولہجہ کا یہ جادو جو صرف انتہائی خلوص سے پیدا ہوسکتا ہے۔ اس سے پہلے مجھے کبھی اس موجودہ صدی میں دیکھنے یا سننے کونہیں ملا تھا۔ میں ان کا کلام سن کرخود اپنا کلام بھول گیا۔‘‘ (فراق گورکھپوری)

’’اندازفکر میں جدّت اوراندازبیان میں قدامت کلیم عاجزؔ کے تغزل کا مخصوص آرٹ ہے جوسیکڑوں شعراء کے ہزاروں اشعار کے ہجوم میں جانا اور پہچانا جاسکتا ہے۔‘‘ (علامہ جمیل مظہری)

’’ان کی غزلوں میں دل کی باتیں بھی ہیں اور سیاسی باتیں بھی۔ سیاسی باتیں غزل کی زبان میں ہیں۔ ان کے شعروں میں پھول بھی ہیں اور پتھر بھی۔ اور پھول پتھر بن جاتے ہیں اور پتھر پھول بن جاتے ہیں۔‘‘ (پروفیسر کلیم الدین احمد)

’’کلیم عاجزؔ نے کہیں آواز پھٹنے نہیں دی ہے۔ لہجے کے وقار کو مجروح نہیں ہونے دیا ہے.... یہ چیخ بھی اس یونانی علم الاخام کے کردار کی چیخ ہے جسے اژدہے نے چاروں طرف سے جکڑ رکھا تھا اور اس کی ہڈی ہڈی ٹوٹ رہی تھی مگراس کا منہ صرف اس حد تک کھلا تھا کہ مہذب انسانوں کی طرح آہ نکلے۔‘‘ (پروفیسر محمد حسن)

’’ان کی شاعری کا اپنا ایک تیور ہے۔ ان کے اندر ہمیشہ میرؔ کی تلاش کی جاتی رہی ہے جو میرے خیال میں مستحسن نہیں.... بعضوں نے ان کے ڈکشن کو بھی میرؔ کے تابع کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن کلیم عاجز کی شاعری کا ایک ایسا اسلوب ہے جو ان کی پہچان بناتا ہے۔‘‘ (پروفیسر وہاب اشرفی)

’’اگر ہم کلیم عاجزؔ کی غزلوں کو پرکھیں تو پاتے ہیں کہ......ان کی زندگی کے تجربے کا سونا ان کے سینے

کی بھٹی میں تپ کر کندن بن جاتا ہے اور وہی ان کی غزلوں کی روح ہے۔ یہی سبب ہے کہ ان کے کلام میں کہیں بھی آورد کا شائبہ تک نہیں ہے۔ بس آمد ہی آمد ہے۔" (غلام سرور)

"جن واقعات واثرات نے کلیم عاجز کو ایک مسلسل ذہنی کرب میں مبتلا رکھا ہے ان کے خلاف وہ طنز بھی کرتے ہیں اور احتجاج بھی مگر ان کے احتجاج میں ایک سلیقہ ہے۔ اس کی لَے بھی تیز نہیں ہوتی۔

(پروفیسر اعجاز علی ارشد)

"کلیم عاجز کی شاعری پر درد اور پر اثر ہے۔ ان کا رنگ سخن جدید ہوتے ہوئے بھی کلاسیکی ہے...... کلیم عاجز ان شاعروں میں سے تھے جو بیک وقت تہذیب شاعری اور تہذیب عاشقی دونوں پر دسترس رکھتے تھے۔" (پروفیسر علی احمد فاطمی)

—ڈاکٹر زرنگار یاسمین

❁❁❁